سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر 131 کی تفسیر

مجیب: ابو مصطفیٰ محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-860

تاریخ اجراء: 02رجب المرجب1444ھ/25جنوری2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سورۂ طہ کی آیت نمبر 131 میں فرمایا گیا: ”وَ لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ“یعنی جو ہم نے کفار کو فائدہ اٹھانے کے لئے مال دیا ہے، اس پر نگاہ نہ ڈالنا۔ آیت کے اس حصہ سے کیا مراد ہے جبکہ رشک کرنے کی شرعاً اجازت ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اللہ تعالی قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: ”وَ لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا لِنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ-وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰى“ ترجمہ: اور اے سننے والے! ہم نے مخلوق کے مختلف گروہوں کو دنیا کی زندگی کی جو تروتازگی فائدہ اٹھانے کیلئے دی ہے تاکہ ہم انہیں اس بارے میں آزمائیں تو اس کی طرف تو اپنی آنکھیں نہ پھیلا اور تیرے رب کا رزق سب سے اچھا اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔(پارہ:16، سورۃ طٰہ، آیت:131)

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالی نے دراصل ایمان والوں سے خطاب فرمایا ہے اور انہیں کفار کے عیش و عشرت کو تعجب اور پسندیدگی سے دیکھنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ یہ عیش و عشرت دراصل کفار کے لیے آزمائش ہے جس میں مبتلا ہو کر وہ اخروی نقصانات اٹھائیں گے لہٰذا ایسے عیش و عشرت سے رشک نہ کیا جائے کہ رشک تو اس چیز کے لیے جاتا ہے جو انسان اپنے لیے چاہتا ہو اور ایک مسلمان کبھی بھی اپنے لیے ایسا مال نہیں چاہے گا جو اس کے لیے باعثِ آزمائش ہو اور اخروی نقصان کا باعث بنے۔

تفسیر صراط الجنان میں اس آیت کے تحت ہے: ”اس آیت میں بظاہر خطاب نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سے ہے اور اس سے مراد آپ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کی امت ہے اور آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ اے سننے والے! ہم نے کافروں کے مختلف گروہوں جیسے یہودیوں، عیسائیوں اور مشرکوں وغیرہ کو دنیا کا جو ساز و سامان فائدہ اٹھانے کیلئے دیا ہے وہ اس وجہ سے دیا ہے تاکہ ہم انہیں اس کے سبب اس طرح آزمائش میں ڈالیں کہ ان پر جتنی نعمت

زیادہ ہوا تنی ہی ان کی سرکشی اور ان کا طُغیان بڑھے اور وہ سزائے آخرت کے سزاوار ہوں، لہٰذا تو تعجب اور اچھائی کے طور پر اس کی طرف اپنی آنکھیں نہ پھیلا اور آخرت میں تیرے رب عَزَّوَجَلَّ کا رزق جنت اور اس کی نعمتیں سب سے اچھا اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا رزق ہے۔''(صراط الجنان، جلد:6، صفحہ:261، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net